

حسرت موہانی

ولادت: 1875ء ☆ وفات: 1951ء



لکھتا ہوں مرثیہ نہ قصیدہ نہ مثنوی
حسرت غزل ہے صرف میری جان عاشقان

حالات زندگی

نام سید فضل الحسن، تخلص حسرت، یوپی کے ایک قصبے میں 1875ء میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام سید اظہر حسن ہے۔ حسرت موہانی کی ابتدائی زندگی دینی تعلیم موہان کے ایک مکتب میں ہوئی، وہیں سے انہوں نے مڈل کا امتحان پاس کیا اور صوبے بھر میں اول آئے۔ 1895ء میں علی گڑھ یونیورسٹی سے بی۔ اے کیا۔

حسرت موہانی نے طالب علمی کے زمانے میں ہی سیاست میں حصہ لینا شروع کر دیا تھا۔ بی۔ اے کرنے کے بعد انہوں نے ایک ادبی اور سیاسی پرچہ ”اردوئے معلیٰ“ کے نام سے جاری کیا۔ اس پرچے میں ایک باغیانہ مضمون ”مصر میں انگریز کی پالیسی“ چھاپنے پر ڈیڑھ برس قید بامشقت کی سزا ہوئی اور ”اردوئے معلیٰ“ بند ہو گیا۔

کلام کی خصوصیات

حسرت موہانی ایک ہمہ گیر شخصیت کے مالک تھے۔ وہ ایک غزل گو ہونے کے علاوہ اور بھی بہت کچھ تھے۔ ان کی زندگی بڑی درویشانہ تھی۔ بڑے سادگی پسند، قانع، منکسر المزاج اور صلح جو انسان تھے۔ حسرت موہانی جیسی مخلص، کھری اور بے باک شخصیت کے حامل انسان کبھی کبھی پیدا ہوتے ہیں۔ مولانا زندگی بھر حق و صداقت کی راہ پر گامزن رہے۔ آزادی وطن کی راہ میں قید و بند کی صعوبتیں حوصلہ مندی اور استقامت سے برداشت کیں۔

سادگی اور سچائی

مولانا حسرت موہانی ایک سیدھے سادے انسان تھے۔ ان کی غزلوں میں سچائی بھی ہے، سادگی بھی اور تصوف بھی۔ ان کے خیالات بڑے پاکیزہ اور صاف ستھرے ہیں جو ان کے عمدہ کردار کی عکاسی کرتے ہیں۔

صوفیانہ خیالات

مولانا حسرت موہانی ایک درویش صفت انسان تھے۔ وہ عملی طور پر بھی ایک صوفی منش انسان تھے۔ ان کے خیالات بھی ایسے ہی تھے۔ لہذا ان کے کلام پر تصوف کا اثر غالب ہے۔ وہ چاہتے تھے کہ دنیا کا ہر انسان خدا کا وفادار بن جائے۔ اس طرح انہوں نے غزل کو پاکیزگی کا لباس عطا کیا اور اس سے بھٹکے ہوئے انسان کو سیدھا راستہ دکھایا۔

حقیقت کا رنگ

مولانا حسرت موہانی غزل کو صرف غزل دیکھنا چاہتے تھے۔ وہ اس خیال کے مخالف تھے کہ اس میں فلسفہ اور حکمت کے موضوعات شامل کئے جائیں اور اس سے قومی رہنمائی اور قومی بیداری کا کام لیا جائے۔ وہ غزل میں صرف حسن و عشق کو کارفرما دیکھنا چاہتے تھے۔ وہ خود بھی عشق کی تپش محسوس کر چکے تھے اس لئے انہوں نے غزل میں اپنے عشق کے رنگ کو سمو دیا اور ساتھ ہی ان کی غزل میں عشق حقیقی بھی آ گیا۔

قومی جذبہ

مولانا حسرت موہانی ایک بکے مسلمان اور محب وطن تھے۔ اپنی روایتوں اور اقدار پر جان دیتے تھے۔ وہ غاصب انگریز کو پسند نہیں کرتے تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ انگریز برصغیر سے واپس چلا جائے اس لئے ان کے کلام میں وطن سے محبت، سرزمین سے محبت اور قوم سے محبت کی جھلکیاں ملتی ہیں۔



معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
شیوہ	مطلب، غرض	مدعا	
نثار	راضی رہنے والے	اہل رضا	
عفو الہی	وفا کی عادت	خوئے وفا	
عرضِ خطا	آرزو مند، خواہش مند	مشتاق	
جفا	سوال و جواب، بحث مباحثہ	چون و چرا	
بے وفائی، ظلم	خواہش، مانگ، طلب	تقاضا	



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے:

1. حسرت موہانی کا اصل نام تھا: (الف) فضل (ب) حسن (ج) فضل احمد (د) فضل الحسن ✓
2. حسرت موہانی کا سن پیدائش ہے: (الف) 1875ء ✓ (ب) 1876ء (ج) 1877ء (د) 1878ء
3. حسرت موہانی کا سن وفات ہے: (الف) 1951ء ✓ (ب) 1952ء (ج) 1953ء (د) 1954ء
4. اردو شاعری میں حسرت موہانی کو کیا کہا جاتا ہے: (الف) شہنشاہ غزل (ب) بادشاہ غزل (ج) شہزادہ غزل (د) غزل کا مسیحا ✓
5. ”رئیس الحضر لین“ ان کو کہا جاتا ہے: (الف) اسماعیل میرٹھی (ب) جوش (ج) حسرت موہانی ✓ (د) اقبال
6. انہوں نے تحریک آزادی کی خاطر جیل کی صعوبتیں بھی گزاریں: (الف) فیض (ب) جوش (ج) جگر مراد آبادی (د) حسرت موہانی ✓
7. حسرت موہانی اس مقام پر پیدا ہوئے: (الف) دہلی (ب) موہان ✓ (ج) مراد آباد (د) گوالیار
8. حسرت موہانی اخبار نکالتے تھے: (الف) عود مندی (ب) کامریڈ (ج) اردوئے معلیٰ ✓ (د) اردو
9. حسرت موہانی اس تحریک سے وابستہ تھے: (الف) تحریک خلافت (ب) مسلم لیگ (ج) کانگریس (د) سودیشی تحریک ✓
10. حسرت موہانی کی غزل کی ردیف ہے: (الف) کیسے کیسے (ب) کا ✓ (ج) چلے (د) ہی نہیں
11. ”نکاتِ سخن“ ان کی مشہور کتاب ہے: (الف) مرزا غالب (ب) حسرت موہانی ✓ (ج) جگر مراد آبادی (د) ادا بھری
12. حسرت موہانی کی مشہور کتاب ہے: (الف) مرآة العروس (ب) اردوئے معلیٰ (ج) نکاتِ سخن ✓ (د) مٹی کا دیا
13. نصابی کتاب کی مشق کے کثیر الانتخابی سوالات اس غزل کے شاعر کا نام ہے: (الف) حسرت (ب) چراغ الحسن (ج) تفضل الحسن (د) سید فضل الحسن ✓
14. غزل میں قافیہ ہمیشہ آتا ہے: (الف) ردیف کے بعد (ب) ردیف سے پہلے ✓ (ج) آخری شعر میں (د) مقطع میں
15. مطلع کہتے ہیں غزل کے: (الف) آخری شعر کو (ب) ہر شعر کو (ج) درمیانی شعر کو (د) پہلے شعر کو ✓
16. ”اہلِ رضا“ کا مطلب ہے: (الف) اللہ جن سے راضی ہو گیا (ب) جو اللہ سے راضی ہو گئے ✓ (ج) رضا کار لوگ (د) جو لوگوں کو راضی کرتے ہیں
17. تیرے کرم عطا ہے: (الف) چمن (ب) دریا ✓ (ج) موسم (د) پھول

دعا میں ذکر کیوں ہو مُدعا کا
کہ یہ شیوہ نہیں اہل رضا کا

حوالہ شعر: مندرجہ بالا شعر نصابی کتاب میں شامل حسرت موہانی کی غزل سے لیا گیا ہے۔

حوالہ شاعر: حسرت موہانی اردو غزل گوئی کی تاریخ میں ایک ممتاز حیثیت رکھتے ہیں۔ اردو شاعری کے ارتقاء میں ان کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ ان کے خیال اور انداز بیان دونوں میں شخصی اور روایتی عناصر کی آمیزش ہے۔ حسرت موہانی کو قدیم غزل گو اساتذہ سے بڑا ہی ذہنی و جذباتی لگاؤ تھا۔ قدیم اساتذہ کے یہ مختلف رنگ حسرت کی شاعری میں منعکس دکھائی دیتے ہیں۔ حسرت کی غزل میں ایک ذہنی گدگدی، ایک داخلی چھیڑ چھاڑ، ایک حسین چہل کی عکاسی نظر آتی ہے۔ حسرت کی شاعری کا میدان ان معنوں میں محدود ہے کہ وہ جذبات حسن و عشق ہی سے سروکار رکھتے ہیں۔ ان کا دل ایک شاعر کا دل ہے اور ان کی شاعری کا محور محبت اور صرف محبت ہے۔



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

تشریح: حسرت موہانی کہتے ہیں کہ میں اپنی حاجتیں اور اپنی خواہشات دعا میں اللہ تعالیٰ کے حضور کیوں پیش کروں۔ وہ تو ہمارا رب ہے۔ ہمارے ظاہر اور پوشیدہ سارے اعمال سے واقف ہے، ہماری ضرورتیں اور حاجتوں کو جانتا ہے۔ شاعر کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں جس حال میں رکھے ہمیں اُسی میں خوش رہنا چاہئے۔ اس کی رضا میں ہماری خوشی ہونی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا میں خوش رہنے والے اپنی ضرورتیں اور حاجتیں اس کے سامنے نہیں رکھتے بلکہ صرف صبر اور نماز سے مدد لیتے ہیں اور ہمت اور استقلال کی دعا مانگتے ہیں۔ مصائب و الم کا مقابلہ پامردگی سے کرتے ہیں۔

شعر نمبر 2

طلب میری بہت کچھ ہے مگر کیا
کرم تیرا ہے اک دریا عطا کا

حوالہ شعر اور حوالہ شاعر شعر نمبر 1 میں ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس شعر میں حسرت موہانی کہتے ہیں کہ میری تو ہزاروں خواہشیں ہیں، ایک پوری ہوتی ہے تو دوسری شروع ہو جاتی ہے مگر میرا مالک ہر وقت عطا کئے جاتا ہے، مجھے ہر لمحہ نوازتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے کرم، عطا اور نعمتیں ختم ہی نہیں ہوتیں۔ وہ اپنے بندوں کو عطا ہی کئے جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی سخاوت بیش بہا ہے، ایک دریا کی طرح ہے..... نہ ختم ہونے والی۔ ہم انسان ہی ناشکرے ہیں، ذرا ایک طلب پوری نہیں ہوتی تو شکوے شروع کر دیتے ہیں۔ ہم مانگتے مانگتے تھک جاتے ہیں لیکن وہ دو جہاں کا مالک عطا کرتے کرتے نہیں تھکتا۔

شعر نمبر 3

نثار اُن پر ہوئے اچھے رہے ہم
تقاضا تھا یہی خوئے وفا کا

حوالہ شعر اور حوالہ شاعر شعر نمبر 1 میں ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: حسرت موہانی کہتے ہیں کہ محبوب کے عشق میں ہم نے خود کو مٹا ڈالا، اپنی خوشی، اپنی انا، سب کچھ قربان کر ڈالا۔ سب کچھ محبوب کے قدموں پر نثار کر ڈالا۔ ہم نے ایسا کر کے اچھا ہی کیا اور ہمیں ایسا ہی کرنا چاہئے تھا کیونکہ وفا کا تقاضا یہی ہوتا ہے کسی کے لئے خود کو فنا کر لینا۔ اگر عشق حقیقی کے تناظر میں اس شعر کو دیکھا جائے تو اس کا مطلب یہ نکلتا ہے کہ جب ہم اللہ تعالیٰ کو اپنا رب مانتے ہیں تو ہمیں اس کے احکامات کو چون و چرا کے بغیر ماننا ہے۔ جن چیزوں کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے ان پر عمل پیرا ہونا ہے اور جن امور سے منع فرمایا ہے انہیں چھوڑ دینا ہے۔ اپنے نفس اور اپنی ذات کو مارنا ہے۔ خود کو فنا کرنا ہے۔ یہی اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی حضرت محمد ﷺ سے وفا کا تقاضا ہے۔

شعر نمبر 4

گنہ گارو! چلو، عفو الہی
بہت مشتاق ہے عرض خطا کا

حوالہ شعر اور حوالہ شاعر شعر نمبر 1 میں ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: حسرت موہانی اس شاعر میں خود کو اور اپنے جیسے دوسرے لوگوں کو ”گناہ گار“ کہہ کر مخاطب کرتے ہیں کیونکہ آج کل کے دور میں کون سا ایسا شخص ہے جس نے گناہ نہ کیا ہو۔ شاعر کہتے ہیں کہ اے گناہ گارو! اے اپنے گناہ پر نادم ہونے والو! رحمت الہی سے مایوس نہ ہو۔ اس کی رحمت بہت وسیع ہے جس کی وسعت کا اندازہ ہم نہیں لگا سکتے۔ اس کی درگزر کی چادر بہت بڑی ہے، وہ ہمارے سب گناہ ڈھانپ لے گی۔ اللہ تعالیٰ کا عفو و درگزر عام اور وسیع ہے۔ صرف ندامت کے آنسوؤں کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور ندامت کے دو آنسو بہتے ہیں تو رحمت الہی جوش میں آتی ہے اور وہ کہتا ہے کہ دیکھو میرا بندہ اپنے گناہ پر نادم ہے، شرمندہ ہے۔ وہ مجھ سے معافی کا طلب گار ہے۔ میں اسے معاف کرتا ہوں۔ انسان سچے دل سے جب بھی اپنے گناہوں کی معافی مانگے گا تو وہ رب العالمین کبھی اسے مایوس نہیں کرے گا۔

شعر نمبر 5

جفا کو بھی وفا سمجھو کہ حسرت
تمہیں حق اُن سے کیا چوں و چرا کا

حوالہ شعر اور حوالہ شاعر شعر نمبر 1 میں ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر خود کو مخاطب کر کے کہتے ہیں کہ محبوب کی جفا کو اپنی وفا سمجھو۔ اگر وہ جفا کرتا ہے تو تمہاری محبت کا تقاضا ہے کہ اس سے محبت کرتے رہو، اس سے وفا کرتے رہو۔ تمہیں یہ حق نہیں پہنچتا کہ اس سے بحث کرو، اس سے تکرار کرو، بس برداشت کرو اور وفا کرو۔ عشق حقیقی کے تناظر میں اس شعر کی تشریح کچھ یوں ہے کہ کبھی ہماری دعا قبول نہیں ہوتی یا ہمیں کوئی تکلیف ہوتی ہے تو ہمیں اللہ تعالیٰ سے شکوہ نہیں کرنا چاہئے، صبر اور شکر سے کام لینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کا تقاضا ہے کہ اس کی رضا پر راضی ہو جائیں

نصابی کتاب کے مشقی سوالات

سوال 1 درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

(الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے:

سے دعا میں ذکر کیوں ہو مدعا کا کہ یہ شیوہ نہیں اہل رضا کا
گنہ گارو! چلو ، عنو الہی بہت مشتاق ہے عرض خطا کا
جواب کے لئے اشعار کی تشریح“ ملاحظہ کیجئے۔

(ب) قافیہ کی تعریف کیجئے اور ذیل کے اشعار میں قوافی کی نشان دہی کیجئے:

سے نثار ان پر ہوئے اچھے رہے ہم تقاضا تھا یہی ثوئے وفا کا
جفا کو بھی وفا سمجھو کہ حسرت تمہیں حق ان سے کیا چوں و چرا کا
قافیہ کی تعریف کے لئے اگلے صفحات پر ”اصطلاحات شاعری“ ملاحظہ کیجئے۔
دیئے گئے اشعار میں ”خوئے وفا“ اور ”چوں و چرا“ قافیہ ہیں۔

(ج) اس غزل کی ردیف لکھئے:

اس غزل کی ردیف ”کا“ ہے۔

(د) درج ذیل الفاظ و مرکبات کے معنی لکھئے:

خوئے وفا ، جفا ، عنوا الہی ، چوں و چرا ، تقاضا
جواب کے لئے پچھلے صفحات پر ”فرہنگ“ ملاحظہ کیجئے۔

(ه) درج ذیل الفاظ کی جمع لکھئے:

دعا ، شیوہ ، مشتاق ، عطا ، خطا

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
دعا	ادعیہ، دعائیں	شیوہ	خطا	مشتاقان	مشتاق
عطا	عطایاً	خطا	خطایاً		

سوال 2 درج ذیل جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

جواب کے لئے ”کثیر الانتخابی سوالات“ ملاحظہ کیجئے۔

سوال 3 کالم ”الف“ کے الفاظ کو کالم ”ب“ کے لفظوں سے ملائیے۔

کالم ”الف“	کالم ”ب“
مدعا	خواہش مند
طلب	خواہش
عطا	قربان
نثار	بخشش
مشتاق	مقصد

سوال 4 اس غزل کے قافیہ کے ہم الفاظ دس الفاظ لکھئے:

جفا ، دعا ، سزا ، دبا ، سانچا ، باجا ، انا ، ادا ، بیٹھا ، سوچا

All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معروضی انشائیہ حل شدہ مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں

پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

9th Class

Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

10th Class

Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

11th Class

Notes | Past Papers

12th Class

Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بالکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے واٹس اپ گروپ کو جوائن کریں۔

WhatsApp Group 0306-8475285

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM